

117217- دینی معاملات اور شادی کے امور کی ترتیب پر بات چیت کے لیے منگیت کے ساتھ پیٹھنا

سوال

صحیح صورت میں دین پر عمل کرنے میں معاونت کرنے پر اللہ تعالیٰ آپ کو جدائے خیر عطا فرمائے، میرا ایک سوال ہے کہ آپ کے پاس جواب بھی ہو گا: میرا ایک شخص کے ساتھ منگنی ہو چکی ہے، اس کے بارہ میں میرا خیال ہے کہ وہ نیر و بحلانی والا شخص ہے، میں اللہ کے مقابلہ میں کسی کا تذکیرہ نہیں کرتی، اس سلسلہ میں شرعی روایت بھی ہو چکی ہے یعنی اس نے منگنی سے قبل ایک بار میرا پھر دیکھا ہے، اور الحمد للہ منگنی مکمل ہو گئی ہے، میرا سوال یہ ہے کہ:
 کیا میرے لیے پرداز اور ناقاب کر کے اپنے محرم کی موجودگی میں منگیت کے ساتھ پیٹھنا جائز ہے یا نہیں؟
 میں اس کے ساتھ بات اس وقت ہی کرتی ہوں جب میرے پاس میرا احرام ہوتا ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟
 یہ علم میں رہے کہ ہماری بات چیت دینی امور کے متعلق ہوتی ہے، یا پھر شادی کے امور کی ترتیب کے بارہ میں بات چیت کی جاتی ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ اور اسے اپنی اطاعت اور رضامندی کے اعمال کرنے کی توفیق دے، اور آپ پر اپنی نعمت مکمل کرتے ہوئے آپ کو نیک و صالح خاوند اور نیک اولاد عطا فرمائے۔

دوم:

منگیت شخص اپنی منگیت کے لیے ایک اجنبی مرد کی حیثیت رکھتا ہے، اس کے نہ تو اس کے ساتھ خلوت کرنا جائز ہے اور نہ ہی اسے دیکھنا، اور نہ ہی مصافحہ کرنا، اس سے صرف استثناء ہی ہے کہ منگنی کے لیے جو شریعت نے دیکھنا مباح کیا ہے وہی دیکھنا جاسکتا ہے، تاکہ بصیرت کے ساتھ اختیار کیا جاسکے۔

ضرورت کے وقت کسی اجنبی عورت کے ساتھ بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسا کرنے میں کوئی شک و شبہ نہ ہو، اور بات چیت زم لہجہ میں لہک لہک کرنے کی جائے۔

اس لیے آپ کے محرم شخص کی موجودگی میں اپنے منگیت کے ساتھ شادی کے امور میں بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں کثرت نہ ہو یعنی بار بار اور کثرت کے ساتھ ایسا نہ کیا جائے۔

اور ہماری رائے کے مطابق ایسا نہ کریں کہ جب بھی آپ کا منگیت آپ کے گھر والوں کو ملنے آئے تو آپ اس کے ساتھ ضرور پیٹھیں، خاص کر جب منگنی کا عرصہ لمبا ہو تو ایسا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ آپ صرف اسی مجلس میں پیٹھیں جس میں شادی کے امور اور ترتیب کے بارہ میں بات چیت کی جائے، اور پھر اگر اس میں آپ کی ضرورت ہو تو پیٹھیں و گرنہ نہیں۔

اور اگر آپ کی بجائے آپ کا ولی ہی کافی ہو تو یہ بہتر ہے کہ وہی بات چیت کرے۔

مزید آپ سوال نمبر (36807) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

والله اعلم.